

Name : Sobia

Batch : 47

Assignment: Islamic Studies

Assignment No: 2

Topic: Contemporary Challenges of Muslim Ummah and their solutions.

جدید دور میں امت مسلمہ کے مسائل اور ان کا حل

امت مسلمہ کا تعارف قرآن کی نظر میں:

ترجمہ: اور اس طرح ہم نے تمہیں "امت وسط بنایا ہے۔ (سورۃ البقرہ)

ترجمہ: تم بہترین امت ہو۔ (سورۃ العنکبان)

جدید دور میں امت مسلمہ کے مسائل:

دور جدید میں امت مسلمہ بہت سے مسائل سے دوچار ہے۔

دور جدید میں امت مسلمہ کی مسائل درجہ ذیل ہیں:

(1) **مذاہب باطلہ کی کوششیں:**

اسلام کے خلاف دنیا کے دیگر

تمام مذاہب مثلاً یہودیت، عیسائیت، ہندومت، بدھ مت،

کھوٹے مذہب، شوشنزم، دیرویت اور مجوسیت وغیرہ کی

ہر وقت یہ کوششیں کر رہے ہیں کہ اسلام اور اسکی خوبصورت

تعلیمات کو دبا دیا جائے۔ چنانچہ اس سلسلے میں ان

تمام مذاہب نے "وڈائیو" اپنی کوششیں کر رہے ہیں۔

یہ صورت حال اسلام اور اہل اسلام کے لئے ایک نہایت

تشویش ناک مسئلہ ہے۔

(2) **اندرونی فرقہ واریت:**

غیر مذاہب کی اسلام کے خلاف

کوششوں کے علاوہ موجودہ دور میں مسلمانوں کی اندرونی

فرقہ واریت بھی ایک بہت بڑا مسئلہ ہے۔ ہر مسلک

اپنے آپ کو حق قرار دیتا ہے لیکن ہر مسلک

کا اپنے آپ کو حق قرار دینا تو کوئی تشویش ناک

بات نہیں، یہ تو ہر مسلک کا حق ہے، اصل تشویش

ناک بات تو یہ ہے کہ ہر مسلک دیگر تمام مسائل

کو مکمل طور پر باطل قرار دیتا ہے۔ اس طرح سے

آج کے دن اختلافات رونما ہوتے ہیں۔

(3) غیر مسلم ممالک کے سفر کی مسائل: 200 حد یہ ہیں امت اکثر اور

بیت نبی سے کہ سلطان ہر جگہ ہیں رہا ہے۔ غیر مسلم ممالک اپنی مسلم آبادی کو بھی جہتوں میں لے جیتے اور 69 مسلم ممالک کو بھی انھیں دکھائے ہیں۔ کہلات ہے کہ اپنی مسلم آبادی کو مظلوم اسکی واقعہ مثال ہیں۔ علاوہ انہیں لوسینا، فلپین، ایشیا، جنوبی افریقہ اور کئی دوسرے مسلم علاقے غیر مسلم ممالک کی در

تین ہیں۔ مسلم ممالک کے آپس کے اختلافات:

مسلمانوں کے دشمن ہیں ہی لیکن بعض مسلم ممالک کی بھی آپس میں عداوت ہے۔ عراق کا کویت پر حملہ اسکی واضح مثال ہے

(5) علاقائی، لنگ و نسل اور لسانی اختلافات:

علاقائی، نسل و نسل اور لسانی اختلافات کی وجہ سے 192 میں امت مسلمہ کے بے لگت بہت بڑا مسئلہ ہے۔ مختلف مسلم ممالک مختلف برادریوں میں واقع ہیں اور انکی آبادیوں میں آپس میں نسل و نسل کا بھی اختلاف ہے۔ اسی طرح مسلم ممالک میں بہت ساری زبانیں بولی جاتی ہیں جن سے لسانی اختلافات جنم لیتے ہیں

(6) صحابی عدم احترام:

عام ہے۔ موجودہ دور میں بہت ہی امت مسلمہ کے ایک بہت بڑا مسئلہ ہے علاوہ انہیں مسلم ممالک کا آپس میں لگت کا معاشی تنازعہ کی وجہ سے اسلامی کی 014 میں برکات سنا ہے سمونکہ اسی ممالک کا خیال ہوتا ہے کہ غیرین ممالک کے ساتھ وحدت قائم کرنے سے ہمیں صحابی طور پر نمون ہوگا

(7) صغی بیداری:

صغی لحاظ سے تقریباً تمام مسلم ممالک ہی
صغی ترقی میں بہت پیچھے ہیں۔ یہ مسئلہ اجمعی امت
مسلمہ کے لئے نہایت سنگین ہے۔

(8) سیاسی زوال:

ایک دور میں سیاسی علوم میں مسلمان غیر
مسلم دنیا کے پیشوا رہے ہیں اور ان کے سیاسی کارناموں
پر دنیا و اطرہ حیرت میں گم تھی؛ لیکن موجودہ دور
میں مسلم ممالک سیاسی دور میں یورپ سے بہت
پیچھے چل رہے ہیں۔

(9) خانہ جنگی:

مختلف مسلم ممالک کی اندرونی خانہ جنگی اور
سیاسی رسد کشی بھی موجودہ دور میں امت مسلمہ کے لئے
ایک بہت بڑا مسئلہ بن چکی ہے۔

(10) غیر مسلم معاشرہ کے اثرات:

غیر مسلم معاشرہ کے اہل اسلام پر اثرات کی وجہ سے
فحاشی و عمرانی کا ایک سیلاب اٹھ آیا ہے۔ یہ ہر نے کام
میں مغرب کی تقلید کو اسلامی ممالک کی عوام نے شہوار
بنالیا ہے۔ اس صورت حال کی وجہ سے مذہب سے بیگانگی
اور بے راہ روی کا خطرناک رجحان عام ہو رہا ہے۔

(11) تجدید دین کی غیر دینی کوششیں:

دور جدید میں امت مسلمہ کے لئے ایک بہت بڑا مسئلہ
یہ بھی ہے کہ تجدید دین کے نام سے مختلف مجاہد دین
بیدا ہو رہے ہیں جو اپنی اپنی سوچ کے مطابق دین کی
رائی متعین کر رہے ہیں۔ اس طرح سے تجدید دین
کے نام سے ہونے والی اکثر کوششیں غیر دینی ہیں
ادارے فتنوں کا موجب ہیں۔

مسائل کا حل

پہلا حل:- مذاہب باطلہ کی کوششوں کے آگے بند باندھنے کے لئے ہمارے لئے ضروری ہے کہ ہم علوم اسلامیہ کی زیادہ سے زیادہ ترویج و اشاعت کریں اور ان باطل مذاہب کی تعلیمات سے اسلامی تعلیمات کا موازنہ عوام میں پیش کریں۔ یہ واضح کریں کہ اسلام ہی صحیح اور سچا مذہب ہے۔ ہمیں اسلام کے دفاع کے لئے کچھ اچھے مناظر بھی پیدا کرنے ہونگے۔ جن طرح کے موجودہ دور میں اتحاد و برادری کے مقابلہ میں اسلام کے ایک ہی بڑے مناظر ہیں اور انہوں نے اس سلسلہ میں کئی خدمات سر انجام دی ہیں۔

دوسرا حل:

اندرونی فرق واریت کے خاتمہ کے لئے ضروری ہے کہ اتحاد و یکسانیت کے درس کو زیادہ سے زیادہ عام کیا جائے۔ توحید و سنت ایک ایسا پلیٹ فارم ہے کہ جو اسلام کی بنیاد پر کلہو طبقہ کے دو حصے توحید اور سنت ہی کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔ اس پلیٹ فارم پر تمام فرقوں کو جمع کیا جانا چاہئے۔

تیسرا حل:

غیر مسلم ممالک کی دن سرگرمیوں کا پروگرام علاج تہجد ہے تمام مسلم ممالک کو ایک مشترکہ فوجی قوت تشکیل دینی چاہئے اور ہر ایسے مسلم ملک کی معاونت کرنی چاہئے کہ جو غیر مسلم ممالک کے نشانہ بن رہے۔ سبز جہاد آزادی میں مصروف ہر مسلمان مجاہد کی معاونت کرنی چاہئے۔

چھوٹا حل:

آج کی مخالفتوں کے حل کے لئے اسلامی ممالک کو ایک مشترکہ ثالثی ادارہ تشکیل دینا چاہئے جو آج کے کسی بھی قسم کے اختلافات کا فیصلہ کرے۔ اسلامی سربراہی کا لگن سون میں بھی اس مسئلے پر غور ہونا چاہئے اور آج کی گدورتیں اور رجحانیں ختم کرنے کی کوشش کرنی چاہئے۔

پانچواں حل:

علاقائی، رنگ و نسل اور لسانی اختلافات سے مسائل کا حل یہ ہے کہ اسلام کے صحیح تصور و امت کی ترویج و اشاعت کی جائے اور مسلم ممالک کی عوام کو آگاہ کیا جائے کہ علاقے، رنگ و نسل اور زبان کے اختلافات کی اسلام کی نظر میں

کوئی حقیقت نہیں ہے۔ اسلام کی نظر میں ہر مسلمان خواہ وہ کسی بھی علاقے کا رہنے والا ہو، کسی بھی رنگ و نسل سے تعلق رکھتا ہو اور کوئی بھی زبان بولتا ہو، وہ ہر حال امت مسلمہ میں داخل ہے اور اسلام کی نظر میں اسکی حیثیت ہر دوسرے مسلمانوں سے کم ہے اور نہ زیادہ، بلکہ وہ اسلام کی نظر میں باقی مسلمانوں ہی کے برابر ہے۔ ایک مشترکہ زبان کے طور پر عربی کو رواج دیا جاسکتا ہے کیونکہ قرآن حکیم کی زبان ہونے کے لحاظ سے اس پر سب کا اتفاق ممکن ہے۔

چھٹا حل:

معاشی عدم استحکام اور معاشی تفاوت کے خاتمہ کے لئے ضروری ہے کہ مسلم ممالک اور خصوصاً غریب مسلم ممالک کو خود کفالت کی ترغیب دی جائے اور محنت کا درس دیا جائے۔ آپس میں تعاون کی فضا قائم کرنا بھی اس سلسلہ میں معاون ہوگا۔ نظام زکوٰۃ کو وسیع بنانے پر موثر بنانے سے بھی معاشی عدم استحکام اور معاشی تفاوت کا خاتمہ ممکن ہے۔ مسلم ممالک کی مشترکہ تجارتی منڈی اور مشترکہ بینک بھی اس سلسلہ میں اہم اقدام ہو سکتے ہیں۔

سبالتوا حل:

مسلم ممالک کی مشترکہ تجارتی منڈی کا قیام اس سلسلہ میں بہت مفید ہو سکتا ہے۔ آپس کی تجارت سے زر مبادلہ کی آپس میں بی تقسیم ہوگی اور اس سے ہر مسلم ملک صنعت کی طرف توجہ دے گا۔ صنعتی تعلیم کو عام کرنا بھی تجارتی ضروری ہے اور صنعت کے شعبہ میں مسلم ممالک کا ایک دوسرے سے تعاون کرنا بھی ضروری ہے۔

انگھواں حل:

موجودہ سائنسی زوال کے حل کے لئے ضروری ہے کہ مسلم ممالک میں سائنسی تعلیم کو عام کیا جائے۔ سیر اسٹاف کے سائنسی کارناموں کو یاد دلا کر مسلم عوام میں شوق پیدا کیا جائے۔ مسلم ممالک کی

مشترکہ سائنسی کمیشن کا قیام بھی اس سلسلہ میں بہت مفید ثابت ہوگا۔ علاوہ ازیں تمام مسلم ممالک کو یہ بھی چاہئے کہ اپنی عوام کو سائنسی تعلیم اور تحریکات کی زیادہ سے زیادہ سہولتیں بنم بہنچائیں!

یوں حل: مختلف مسلم ممالک کی انٹرویو خانہ جنگی اور سائنسی رسد سنی بھی موجودہ دور میں امت مسلمہ کے لئے ایک بہت بڑا مسئلہ بن چکی ہے۔
دسواں حل:

مغرب کی ازہی تقلید در حقیقت ایک غلامانہ سوچ کا نتیجہ ہے۔ اس غلامانہ سوچ کو ختم کیا جانا چاہئے اور اسلامی روایات کی ترویج و اشاعت کی جانی چاہئے۔

گیارہواں حل:

تجدید دین کی ان غیر دینی کوششوں کے مضر اثرات سے بچنے کے لئے صحیح اسلامی تعلیمات کو عام کرنے کی ضرورت ہے۔ عوام میں صحیح اسلامی تعلیمات کو اگر اچھی طرح سے متعارف کرا دیا جائے تو عوام اس قسم کی غیر دینی کوششوں سے محفوظ رہ سکتے ہیں۔